عالمی ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ)

قرآن کریم کا بنیادی تقاضا ہے کہ اس کی تعلیمات کو اس انداز سے عام کیا جائے کہ اللہ جل شانہ کا پسندیدہ دین ''اسلام'' تمام دوسرے ادیان پر غالب آجائے۔ اس عظیم مقصد کے لئے پہلے انبیاء علیہم السلام کی جماعت بھیجی گئی۔ نبوت کا دروازہ بند ہونے کے بعد یہ فرض کفایہ ہر مسلمان پر فرض کر دیا گیا کہ جتنا دین آپ تک پہنچ چکا ہے وہ دوسروں تک احسن طریق سے پہنچا دیں۔ مسلمان جب تک یہ فرض ادا کرتے رہے اور خدا کے دین کی مدد کرتے رہے خدا بھی ان کا حامی و ناصر رہا۔ جونہی مسلمانوں نے یہ فرض بھلا دیا اور دین سے ان کی وابستگی کم ہوگئی مسلمان نصرت الٰہی سے محروم ہو کر تنزل کی منزلیں طے کرنے لگے۔ ہر طرف بے دینی پھیلنے لگی اور دوسرے مذاہب والے ہمیں پیش پیش نظر آنے لگے۔

مسیحی سرگرمیاں

تبلیغی میدان میں مسیحی اول نمبر پر ہیں۔ ہر ملک اور ہر زبان میں ان کا تبلیغی لٹریچر شائع ہو کر مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ انجیل کا دنیا میں 297 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ بائبل اور اس کے کچھ حصوں کا ترجمہ 1250 زبانوں میں ہو گیا ہے۔

اپنے وطن پاکستان میں بھی مسیحی مشنریز بے تحاشا لٹریچر پھیلا رہے ہیں اور ارض پاک کے کونے کونے میں اپنے تبلیغی مشن کو جاری رکھی ہوئے ہیں۔

ان کا دعویٰ ہے کہ 30 سال بعد پاکستان میں ایک مسیحی مملکت ہوگی۔ (خاکم بدہن)

مرزائی کوششیں

تبلیغی میدان میں مسیحیوں کے بعد مرزائیوں کا نمبر آتا ہے۔ ان کے اپنے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت تک انگریزی، جرمن، فرانسیسی، روسی، انڈونیشی اور گھانا کی زبان میں قرآن مجید کے اپنی نہج پر ترجمے شائع کر چکے ہیں۔

غیر ممالک میں ان کے مندرجہ ذیل رسالے تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(1) نائیجیریا میں ہفت روزہ ٹروتھ (2) گھانا میں ماہنامہ گائیڈنس (3) سیرالون میں ماہنامہ افریقہ کریسنٹ (4) کینیا میں سہ ماہی ایسٹ افریقن ٹائمز (5) سواحلی (شرق افریقہ) میں پپنز پامنگو (6) موریشس میں بزبان انگریزی و فرانسیسی ماہنامہ لی میسج (7) سری لنکا میں ماہنامہ دی میسج (8) انڈونیشیا سے ماہنامہ مینار اسلام (9) اسرائیل سے عربی زبان میں البشریٰ (10) سوئٹزر لینڈ سے جرمن زبان میں ماہنامہ دیر اسلام (11) لندن سے ماہنامہ مسلم ہیرلڈ (12) ہالینڈ سے ڈچ زبان میں ماہنامہ الاسلام (13) ڈنمارک سے ڈینش زبان میں ماہنامہ ایکٹو اسلام، باقاعدگی سے مرزائیت کی تبلیغ کر رہے تھے۔ ان اخباروں اور رسالوں کے علاوہ لاکھوں روپے کا مختلف النوع تبلیغی لٹریچر ہر سال مختلف زبانوں میں شائع کر کے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔

اسلامی لٹریچر

عیسائیوں اور مرزائیوں کی ان تبلیغی سرگرمیوں کے مقابلہ میں اندرون و بیرون ملک مسلمانوں کی طرف سے لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ دین کا کوئی اہتمام نہیں تھا اور نہ کوئی ایسی تنظیم موجود تھی جو یہ خدمت سرانجام دیتی۔

دوسری طرف پاکستان میں سیلاب کی طرح لادینی لٹریچر چین اور روس سے درآمد ہو رہا تھا جو برائے نام قیمت پر اور مفت تقسیم ہو رہا تھا۔ علاوہ ازیں پاکستان کے اندر ڈائجسٹوں کے ذریعہ بکثرت جنسی اور لادینی جراثیم پھیلائے جا رہے ہیں۔

ان حالات میں نامور مفکر/مصنف منشی عبدالرحمٰن خانؒ نے عصری تقاضوں کے مطابق نشر و اشاعت کے ذریعہ عام دینی بیداری اور صحیح اسلامی فکر و نظر پیدا کرنے کے لئے یہ ادارہ قائم کیا۔ جس کے تحت اسلامی تعلیمات اور روایات کو عام کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے حسین و دلنشیں رسالے شائع کر کے ان حضرات تک مفت پہنچانے کا اہتمام کیا جو

(الف) محراب ومنبر تک نہیں پہنچ سکتے،

(ب) ضخیم دینی لٹریچر نہیں پڑھ سکتے،

(ج) قیمتی دینی لٹریچر نہیں خرید سکتے،

یہ ادارہ ۱۹۶۵ء میں قائم کیا گیا تھا اور اب تک ہر ماہ تقریباً ۱۲۰۰ کی تعداد میں مختلف موضوعات پر رسائل شائع کر کے کالجوں، سرکاری ونجی اداروں، جیل خانہ جات اور عام قارئین میں مفت تقسیم کر رہا ہے۔

اس لٹریچر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہر قسم کے عصری، سیاسی یا اختلافی مسائل سے پاک ہے، کسی مذہبی، اسلامی یا سیاسی جماعت کا نقیب نہ ہے۔

فرض عین

تبلیغ گو ایک فرضِ کفایہ ہے کہ جتنا دین آپ تک پہنچ چکا ہے وہ دوسروں تک احسن طریق سے پہنچا دیں۔ لیکن جب اس پر عمل نہ ہو اور لوگ دین کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے خود اپیلوں پر اتر آئیں تو اس وقت یہ فرضِ کفایہ فرضِ عین بن جاتا ہے۔ اس لئے آپ خود بھی اسلامی تعلیمات پر عمل کیجئے اور اپنی اولاد کو دین کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کیجئے یہ ان کا حق اور آپ کا فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ توفیق فرمائے۔ (آمین)

یہ لٹریچر کتنی اہمیت کا حامل ہے اس کا اندازہ مندرجہ ذیل آراء سے لگایا جا سکتا ہے

★ پاکستان کے چیف جسٹس ڈاکٹر ایس اے رحمان نے لکھا کہ:

"بنیادی اسلامی تخیلات واقدار سے روشناس کرانے کے لئے یہ لٹریچر بہر وجوہ بہت مفید ہے۔"

★ علامہ علاؤ الدین صدیقی وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی وصدر اسلامی مشاورتی کونسل پاکستان نے تحریر کیا:

"اسلامی فکر ونظر پیدا کرنے کے لئے یہ ادارہ مثالی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کا دینی لٹریچر نسل نو کے لئے چراغِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔"

★ مولانا محمد شفیع مفتی اعظم پاکستان نے کراچی سے لکھا:

"یہ لٹریچر نوتعلیم یافتہ اور زیر تعلیم نسل کو ذہناً اسلام کے قریب لانے کا محرک ہے۔ اس کا مطالعہ دینی مدارس کے اساتذہ اور طلباء کے لئے بھی مفید ہے کہ اس سے جدید معلومات، اندازِ فکر اور طرز تبلیغ کا پتہ چلتا ہے۔"

★ ادیب عصر مسٹر مختار مسعود سی۔ ایس۔ پی نے لکھا:

"اس ادارہ نے بدلتے ہوئے معاشرہ میں اندازِ تبلیغ بدل کر نسل نو کے لئے بزرگوں کی صحبت کا بدل پیش کیا ہے جو بے حس اور بے روح مشینوں کی صحبت اختیار کر کے انتشار واضطراب کا شکار ہو رہی ہے۔"

★ مسٹر اصغر سودائی پرنسپل علامہ اقبال اسلامیہ کالج سیالکوٹ نے تحریر کیا:

"یہ ادارہ اس دور میں اسلام کی صحیح ترجمانی کا حق جس خوبی سے ادا کر رہا ہے پاکستان میں شاید کسی اور فرد یا ادارہ کو یہ توفیق نصیب ہوئی ہو۔ مغربی افکار سے پراگندہ ذہنوں کو اسلامی ڈھب پر لانے کے لئے ایسے لٹریچر کی اشد ضرورت ہے اس لئے اس ہر حلقہ میں پسند کیا جا رہا ہے۔"

★ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ سابق پرنسپل اورینٹل کالج لاہور نے لکھا:

"اس وقت جب کہ قوم میں فرنگی ذہن کو فروغ دیا جا رہا ہے اور ذہناً اسلام سے بے تعلق بلکہ مخالف کیا جا رہا ہے یہ لٹریچر ذہنی ارتداد کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔"